اسائنمنٹ نمبر:2

عزت زارا

سوال نمبر 1

س: اسلام میں حج اور اس کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات قلمبند کیجیے۔

تعارف:

اسلام میں حج پانچواں بنیادی رکن ہے جو ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ نبی پاک ﷺ نے زندگی میں ایک بار حج کیا۔ یہ عبادت کی تکمیل کو کوئی مسلمان جھٹلا نہیں سکتا خواہ وہ کسی بھی فرقے کا حامل ہو۔ حج کے اثرات نہ صرف انفرادی و اجتماعی زندگی پر دیکھنے کو ملتے ہیں بلکہ اس کے اثرات پوری امت مسلمہ پر ہیں۔ حج کے لیے ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے حاجی اللہ کا مہمان ہوتا ہے اور حج کے بعد ایک مسلمان ایسے ہی ہوتا ہے جیسے وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا مطلب یہ کہ مسلمان کے تمام گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ جو حقوق اللہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"اگر کسی مسلمان نے استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کیا تو چاہے وہ یہودی مرے یا نصرانی"۔

(ترمذی:812)

لفظی معنی: حج کے لفظی معنی "زیارت" کے ہیں

اصطلاحی معنی: حج کے اصطلاحی معنی "زیارت کا ارادہ" کرنے کے ہیں۔

شرعی معنی: حج کے شرعی معنی "کعبہ کی زیارت" کے ہیں۔ یہ ایسی عبادت ہے جس کا محور کعبہ ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو کوئی اس کے گھر تک پہنچ سکتا ہو حج کرے اور جس نے کفر کی روش اختیار کی تو وہ یہ جان لے کہ اللہ تمام اہل جہان سے بے نیاز ہے۔"

(سورۃ آل عمران: 97)

کعبہ کی تعمیر:

کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے کی آج سے ساڑھے چار ہزار سال پہلے کی تھی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جب ابراہیم اور اسماعیل کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے، اے ہمارے

رب اسے قبول کر۔ بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔

(سورۃ البقرۃ: 127)

حج بھی تمام امت اسلامیہ کے لیے نماز کا محور کعبہ ہے۔

مناسک حج:-

حج کو ادا کرنے کا ایک مخصوص طریقہ ہے۔ جس کو سر انجام دیے بغیر حج ممکن نہیں۔ وہ کچھ درج ذیل ہے۔

1. احرام (ان سلی چادر)
2. طواف کعبہ
3. سعی (صفہ مروہ) سات بار کی جاتی ہے
4. ساتویں ذی الحج منیٰ میں قیام
5. آٹھویں ذی الحج عرفات کی طرف کوچ
6. نویں ذی الحج مزدلفہ میں رات گزارنا
7. دسویں ذی الحج نماز ادا کرنا
8. جمرات کو کنکریاں مارنا (3 مقامات پر) 3 دن میں
9. قربانی کرنا
10. الوداعی طواف

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۝

ترجمہ:- بے شک صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہیں۔

(سورۃ البقرۃ: 158)

احرام کے بعد سے حاجی مل کر یک زبان ہو کر ایک ہی ورد کرتے ہیں "لبیک لبیک" "حاضر ہوں۔ اے میرے اللہ حاضر ہوں۔ حاضر ہوں بے شک تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں سب حمد تیرے لیے ہے میں حاضر ہوں۔ نعمت تیری ہے۔ بادشاہی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں"۔

روحانی اثرات:-

- محبت الٰہی کا حصول
- عبادت کا حقیقی مقصد
- ایثار و قربانی کا جذبہ

۱- محبت الٰہی کا حصول:-

حج ایک مسلمان میں اللہ کی محبت کے حصول کے جذبے کو ابھارتا ہے۔ جس سے انسان مسلسل اللہ کی طرف جھکتا جاتا ہے۔

۲- عبادت کا حقیقی مقصد:

حج ایک عبادت ہے جس کے اندر توحید، زکوٰۃ، روزہ اور نماز تمام عبادات مضمر ہیں۔ اور ایک قبول حج کا اجر ایک مومن کے لیے اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے

حدیث نبوی ﷺ ہے:-

"ایک قبول حج کا ثواب جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے"

(نسائی)

۳- ایثار و قربانی کا جذبہ:-

حج ایک مختصر تربیتی کورس ہے جو بہت کم وقت میں مسلمانوں کی بہت اچھی تربیت کرتا ہے۔ اور ان میں ایثار اور قربانی جیسے جذبات کو ابھارتا ہے۔ کیونکہ حج کے موقع پر ہر رنگ نسل زبان اور ملک کے لوگ مسلمان ایک جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ایک مسلمان کے دل میں ان کے لیے محبت پیدا ہوتی رہتا۔

۔ حج کے اخلاقی اثرات ۔

1 ـــــ (سادگی کا درس)

2 ـــــ (رزق حلال کا حصول)

3 ـــــ (احساس ذمہ داری)

4 ـــــ (ضبط نفس)

5 ـــــ (حسد کا خاتمہ)

6 ـــــ (مساوات کا درس)

سادگی کا درس:

حج کے موقع پر تمام مسلمان ایک جیسا سفید لباس زیب تن کرتے ہیں اور یہ لباس ان سلا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے انسان میں سادگی کا احساس پروان چڑھتا ہے۔ اور دنیاوی لالچ ختم ہو جاتا ہے

رزق حلال کا حصول:

ایک مسلمان کی کوشش کرتا ہے کہ وہ حج کے لیے جو پیسہ لگائے وہ حلال ہو اور اس طرح ایک مسلمان کسب حلال کے حصول کے لیے کوشش کرتا ہے۔

احساس ذمہ داری:

حج صرف تب مسلمان پر فرض ہے جب وہ اپنی تمام ذمہ داریاں مکمل کرے۔ اور پھر وہ حج کا ارادہ باندھے اس طرح حج ایک مسلمان کو اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کا سبق دیتا ہے۔

مساوات کا درس:

حج مسلمانوں میں مساوات کے جذبے کو فروغ دیتا ہے کہ تمام دنیا کے مسلمان ایک دوسرے سے جڑے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اس لیے ان میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(سورۃ الحجرات: ۱۰)

سماجی اثرات:

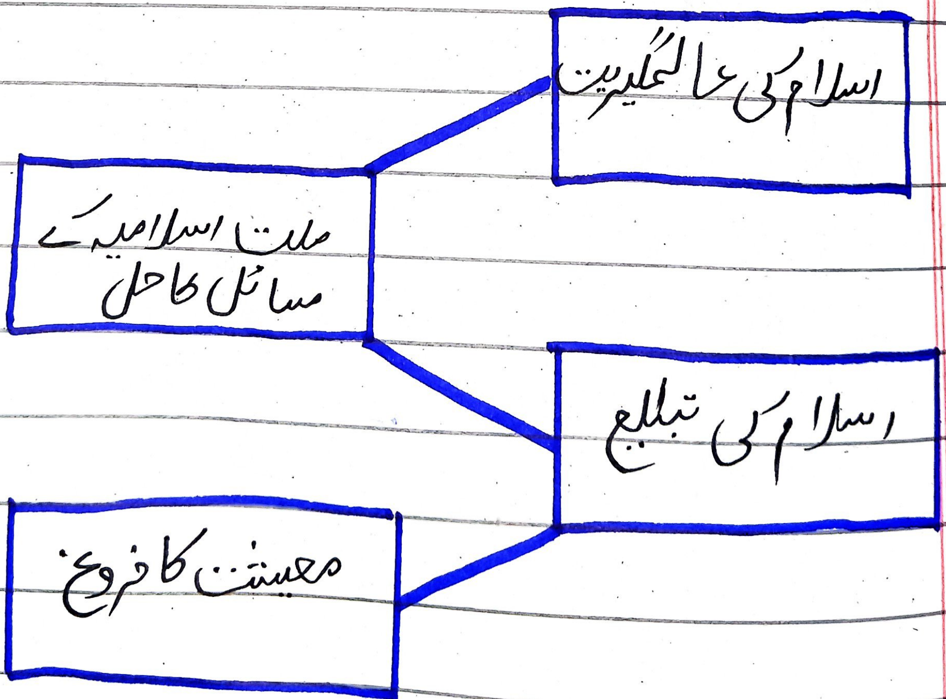

اسلام کی دعوت و تبلیغ:-

تمام مسلمان ایک جگہ پر اکٹھے ہو کر اسلام کی ایک اعلیٰ مثال دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں جس سے دنیا کے سامنے مسلمانوں کا ایک بہترین پیغام اجاگر کیا جاتا ہے۔

معیشت کا فروغ:-

عرب ایک گنجان علاقہ تھا مگر حج کے ذریعے ان کی معیشت پر اچھا اثر پڑھتا ہے۔ جس سے وہ ایک ترقی یافتہ ملک کی طرف بڑھتا ہے۔

ملت اسلامیہ کے مسائل کا حل:-

حج کے موقع پر مسلمانوں کو ایک فورم ملتا ہے جہاں ہر وہ اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ اور اپنے مسائل سے ایک دوسرے کو آگاہ بھی کر سکتے ہیں۔

خلاصہ:-

مختصر الفاظ میں حج تمام عبادات کا مجموعہ ہے۔ اور یہ مسلمان کی مکمل تربیت کرنے کا حامل ہے۔ اس کی ذاتی زندگی کی ذمہ داری سے لے کر بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کی نمائندگی تک حج ایک عظیم مثال ہے۔ اور یہ مسلمان اور اللہ کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ اور مسلمان حج کے بعد خود کو اسلام کے مطابق ڈھالنے کی ہر ممکنہ کوشش کرتا ہے۔